روزنامہ **الفضل** ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ — فون: ۴۴۹ — ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد ۴۲/۷۷ — سوموار ۱۵ ربیع الاول ۱۴۱۳ھ، ۱۴ تبوک ۱۳۷۱ ہش، ۱۴ ستمبر ۱۹۹۲ء — نمبر ۲۱۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی احباب کی تربیت کے لئے

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

"ہماری نصیحت یہی ہے کہ ہر شخص گور کے کنارے بیٹھا ہے۔ یہ الگ امر ہے کہ اللہ تعالیٰ کسی کو اطلاع دے دے اور کسی کو اچانک موت آجاوے۔ مگر اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ گھر ہے بے بنیاد۔ بہت سے لوگ دیکھے ہیں کہ انہوں نے اپنے ہاتھ سے اپنے گھر کے سارے آدمیوں کو مٹی میں دبایا اور اولادوں کو دفن کیا مگر کچھ ایسے سخت دل ہوتے ہیں کہ وہ موت ان پر اثر نہیں کرتی اور تبدیلی ان میں نہیں پائی جاتی۔ یہ بد قسمتی ہے۔ یہ تماشہ سلاطین کے ہاں بہت دیکھا جاتا ہے۔ لاکھوں لاکھ خون ہو جاتے ہیں۔ اور ان پر کوئی اثر نہیں۔ مساکین سے مال لیتے ہیں اور خود عیش کرتے ہیں۔ بڑی بھاری غفلت کا نمونہ ان کے ہاں دیکھا جاتا ہے۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۵۸۱)

اخلاق میں ترقی خدا تعالیٰ کی لقاء کا پہلا قدم ہے

اقتباس از خطبہ فرمودہ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

"میں نے ایک لمبا سلسلہ خطبات کا شروع کیا تھا۔ مختلف اخلاق پر زور دینے کے لئے۔ مالی لین دین۔ بیویوں سے سلوک۔ خاوندوں سے سلوک۔ دوستوں سے گفتگو میں طرزِ تکلم میں اصلاح وغیرہ وغیرہ۔ وہ اگلی صدی میں داخل ہونے کا بہانہ سامنے رکھ کر۔ تاکہ اس طرح جماعت میں ایک ولولہ پیدا ہو۔ جوش پیدا ہو۔ میں نے وہ باتیں بیان کیں لیکن حقیقت میں تو ان باتوں کا صدیوں سے تعلق نہیں تھا۔ وہ ایک دائمی اہمیت، دائمی حیثیت کی باتیں ہیں۔ حقیقت میں ان باتوں کا صدیوں سے نہیں بلکہ ہر آنے والے لمحے سے تعلق ہے کیونکہ خدا تعالیٰ کی وہ لقا جو زبردستی کی لقا ہوگی ہمارا اس میں اختیار نہیں۔ ہم نے بہر حال لوٹ کے اسی کے پاس جانا ہے وہ تو صدیوں کا انتظار نہیں کیا کرتی۔ اس میں تو لمحے لمحے کی بھی ہمیں خبر نہیں کہ اب ہو گی یا اگلے لمحے ہوگی۔

پس وہ ساری باتیں ایسی ہیں کہ جن کا لمحات سے تعلق ہے اور ہر آنے والے لمحے سے تعلق ہے۔ ان باتوں میں اصلاح کریں اور پھر دیکھیں کہ آپ کے لئے اللہ تعالیٰ کی لقاء زیادہ آسان ہونی شروع ہو جائے گی۔ اور بعض دفعہ اخلاق کی ترقی کے ساتھ انسان جزوی طور پر خدا کو اس طرح پانا شروع کر دیتا ہے کہ اس کو پھر چسکا پڑ جاتا ہے۔ پھر وہ آگے بڑھتا چلا جاتا ہے۔ پھر اور آگے بڑھتا چلا جاتا ہے۔ اور جو لقاء کا لطف ہے وہی اگلے قدموں کے لئے غذا بن جاتا ہے۔ لیکن اگر وہ لطف ہی نصیب نہ ہوا ہو تو اگلے قدم کے لئے طاقت نہیں ہوتی۔ بلکہ قدم واپس مڑتے ہیں اور دنیا کی مادی لذتوں کی طرف جھکتے ہیں۔ اور انسان دن بدن اپنے ذوق میں زیادہ سفلہ پن محسوس کرنے لگتا ہے لیکن ایسے بھی ہیں جو کوئی محسوس نہیں کرتے ان کو پتہ بھی نہیں لگتا کہ یہ کیا ہو رہا ہے۔ پس خدا کی طرف سفر کے لئے ذوق کا لطیف تر ہوتے چلے جانا نہایت ضروری ہے۔ پس اپنے ماحول میں۔ اپنے بچوں سے گفت و شنید میں اعلیٰ ذوق کا مظاہرہ کریں۔ اپنی بیویوں سے گفت و شنید میں اعلیٰ ذوق کا مظاہرہ کریں۔ بیویاں خاوندوں سے گفت و شنید میں اعلیٰ ذوق کا مظاہرہ کریں۔ بھائی بہنوں سے۔ دوستوں سے بے تکلفی کے باوجود ایک اخلاق کا پاس ضرور رکھا کریں۔ کیونکہ وہ بے تکلفی جو بد تمیزی پر منتج ہو جائے۔ وہ بے تکلفی جس سے کلام میں بد خلقی پیدا ہو۔ وہ بے تکلفی حقیقت میں ایک مہلک زہر ہے۔"

(از خطبہ فرمودہ ۳۰ مارچ ۱۹۹۰ء)

اگرچہ الفضل پڑھ کر دوسرے احمدی دوستوں کو پڑھنے کیلئے دینا بھی اچھی بات ہے۔ لیکن زیادہ بہتر بات یہ ہے کہ الفضل خرید کر پڑھنے کی تلقین کی جائے (ادارہ)

محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر کی صحت کے بارے میں تازہ اطلاع اور خصوصی دعاؤں کی درخواست

ربوہ۔ ۱۳ ستمبر: محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر کی صحت کے بارے میں آج دن کے ساڑھے گیارہ بجے حاصل ہونے والی اطلاع کے مطابق محترم شیخ صاحب کو کل ہسپتال لے جایا گیا۔ جہاں پر ای سی جی اور ایکسرے کیا گیا۔ ای سی جی کی رپورٹ خدا کے فضل سے تسلی بخش ہے تاہم ایکسرے کی رپورٹ ابھی نہیں ملی۔ رات ساڑھے گیارہ بجے ضعف اور نقاہت کا حملہ ہوا تھا۔ اس کے بعد نیند آگئی۔ آج صبح بھی عمومی طبیعت بہتر ہے لیکن شدید کمزوری ہے۔

احباب کرام سے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم راجہ عبدالقدیر صاحب دارالنصر غربی ربوہ ولد راجہ صوفی نبی بخش صاحب رفیق حضرت بانی سلسلہ مورخہ ۶ ستمبر ۱۹۹۲ء کو ۸۶ سال کی عمر میں انتقال فرما گئے۔ مکرم مولوی محمد ابراہیم بھامڑی صاحب نے اسی روز جنازہ پڑھایا جس کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ تدفین کے بعد مکرم مولوی عبدالغفور صاحب نے دعا کرائی۔ آپ کو حضرت امام جماعت الثانی کے خصوصی باڈی گارڈ کی خدمات ادا کرنے کا شرف حاصل تھا۔

○ مکرم چوہدری فضل الٰہی صاحب نائب ناظر امور عامہ کی خالہ محترمہ برکت بی بی صاحبہ بیوہ منشی محمد ابراہیم صاحب چک نمبر ج ب ۳۰ گوجرہ میں یکم ستمبر ۹۲ء کو تقریباً ۸۴ سال کی عمر میں وفات پا گئی ہیں۔ آپ موصیہ تھیں۔ مکرم طاہر احمد صاحب مربی سلسلہ وزیر آباد نے جنازہ پڑھایا۔ اور بعد تدفین دعا کروائی۔

احباب ان کی بلندی درجات کے لئے دعا کریں۔

محترم صدر عمومی صاحب فرماتے ہیں:
گمشدہ جو چیز بھی کسی دوست کو ملے وہ فوری دفتر صدر عمومی میں بھجوائیں اس کی تشہیر الفضل یا دوسرے ذرائع سے دفتر خود کرے گا۔

درخواستِ دعا: مکرم عبدالرحمٰن صاحب شاکر اطلاع دیتے ہیں کہ "میرے برادرِ نسبتی شیخ سعید احمد صاحب خوشابی۔ ڈرائنگ ماسٹر ریٹائرڈ سیکنڈری سکول سرائے عالمگیر ضلع گجرات ہسپتال میں داخل ہیں۔ عزیز رشتہ داروں میں سے بوجہ سیلاب کوئی پہنچ نہیں سکتا۔

احباب ان کے لئے دعا کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ، پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ
مقامِ اشاعت: دارالنصر غربی۔ ربوہ

قیمت
ایک روپیہ پچاس پیسے

۱۴۔ تبوک ۱۳۷۱ ہش ۱۴۔ ستمبر ۱۹۹۲ء

ترقی — اور طولِ امل

ترقی کی خواہش ایک فطری امر ہے۔ ہر چھوٹے سے لے کر ہر بڑے تک دل میں یہ اُمنگ ایک ترنگ کی طرح موجود ہوتی ہے کہ ترقی کی جائے۔ جہاں کہیں بھی کوئی ہے اس سے آگے بڑھنا چاہتا ہے اچھے ارادوں اور اچھے کاموں والا اچھی باتوں میں اور بُرے ارادوں والا اور بُرے کاموں والا بُری باتوں میں۔ سب جانتے ہیں کہ ٹھہراؤ موت ہے۔ چلنا چاہیئے اور آگے کو چلنا چاہیئے۔ چنانچہ اس کیلئے پروگرام بھی بنتے ہیں اور بغیر پروگراموں کے بھی قدم آگے کی طرف اٹھتے ہیں۔ یہی زندگی کی دوڑ ہے اور زندہ اور زندہ تر لوگوں میں یہی مقابلہ جاری ہے۔

لیکن اس کا ایک دوسرا پہلو بھی ہے اور وہ یہ کہ انسان خواہشات کے انبار لگا لے اور سب کچھ بھول بھال کر انہیں کے پیچھے بھاگنا شروع کر دے اور دل میں یہ یقین پیدا کر لے۔ یا اس کی یہ زبردست خواہش ہو۔ کہ یہ سب کچھ ضرور لے کر رہوں گا۔ اور ایسا کرنے کیلئے بہت دیر تک جیوں گا۔ لوگوں کو مرتا دیکھے اور اپنے مرنے کی طرف سے دھیان ہی اُٹھ جائے۔ اسے طولِ امل کہتے ہیں۔ اور طولِ امل انسان کو غلط راہ پر ڈال دیتا ہے۔ یہ ترقی کی خواہش نہیں ہوتی بلکہ سب کچھ سمیٹ لینے کی آرزو ہوتی ہے۔ جو نہ صرف کبھی پوری نہیں ہوتی بلکہ جتنا انبار خواہشات کا ہوتا ہے اتنا ہی انبار حسرتوں کا بھی لگ جاتا ہے۔ اور زندگی اجیرن ہو کر رہ جاتی ہے۔

ترقی لازمی ہے۔ اور ترقی لازمۂ حیات بھی ہے۔ اس کے بغیر زندگی اداس و محزون ہو جاتی ہے۔ لیکن اس کے عوامل اور اس کے عناصر سے باخبر رہنا ضروری ہے۔ کوشش ہمارا کام ہے۔ نتیجہ خدا کے ہاتھ میں ہے۔ وقت ہم ضائع نہیں کریں گے۔ لیکن ہمارے پاس کتنا وقت ہے۔ یہ صرف اور صرف خدا کو معلوم ہے۔ ہم حتمی طور پہ کچھ بھی حاصل کر لینے کا دعویٰ نہیں کر سکتے۔ پس ہمیں اپنی حدود کے اندر رہ کر سب کچھ کرنا چاہیئے زندگی کا اعتبار نہیں کرنا چاہیئے اور سب نتائج خدا تعالیٰ پر چھوڑ دینے چاہئیں۔

صاحبِ پرواز کے آگے قفس رکھتے ہو کیوں
زندگی کا نام تم تارِ نفس رکھتے ہو کیوں
تم زمیں پر بیٹھ کر میری اڑانیں دیکھنا
بغض میری چال سے دل میں عبث رکھتے ہو کیوں

——— ابوالاقبال

مَیں اُٹھائے نہیں پھرتا کبھی اشعار کا بوجھ
مجھ پہ کافی ہے مری اپنی ہی دستار کا بوجھ

خامشی ہے مرے کردار کی کتنی اچھی
کون جھیلے گا مسلسل مری گفتار کا بوجھ

دیکھتا رہتا ہوں مَیں راہروں کی رفتار
گاہ پڑ جاتا ہے مجھ پر مری رفتار کا بوجھ

ذہن کہتا ہے کہ شورش زدگی ہے ہر سُو
دل پہ ہے میری طمانیتِ افکار کا بوجھ

روز و شب قافلۂ شوق رواں رہتا ہے
بوجھ اپنا ہی نہیں سر پہ ہے اغیار کا بوجھ

مجھ کو صحرا کی فضاؤں میں سکوں ملتا ہے
شہر میں لوگ اُٹھائیں در و دیوار کا بوجھ

ہر پرندے کو ہے ناز اپنے پَروں پر لیکن
ہر پرندے پہ ہے پرواز کے شہکار کا بوجھ

مَوج در مَوج بہا جاتا ہے دریائے حیات
بوجھ اس پر ہے تو امواج کی یلغار کا بوجھ

مَیں نے مہر و مہ و انجم سے یہ پوچھا ہی نہیں
کس کے سر کتنا لگا عکسِ رُخِ یار کا بوجھ

ڈُوب جاتی ہے مری نبض خوشی کے ناطے
لوگ سمجھے ہیں کہ یہ ہے ترے دیدار کا بوجھ

مَیں نے بھی اسکی گلی میں کبھی دی تھی آواز
شاید اس پر ہے ابھی تک مرے اصرار کا بوجھ

بوجھ میرا، مرا غمخوار اُٹھاتا ہے نسیم
کیا اُٹھا سکتا ہے کوئی مرے غمخوار کا بوجھ

نسیم سیفی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عربی منظوم کلام

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

اَتَرْضٰی یَا اَخِیْ بِالْخَانِ حُمْقًا
وَتَنْسٰی وَقْتَ تَبْدِیْلِ الْمَکَانِ

اے بھائی! کیا تو سرائے میں رہنے میں اپنے حُمق سے راضی ہو گیا؟ اور اس وقت کو بھلا دیا جو تبدیل مکانی کا وقت ہے۔

عَلٰی بُسْتَانِ ھٰذَا الدَّھْرِ فَأْسٌ
فَکَمْ شَجَرٍ یُّجَاحُ مِنَ الْاِھَانِ

اس دنیا کے باغ پر تبر رکھا ہے۔ سو بہت سے درخت جڑھ سے اکھیڑے جا رہے ہیں۔

وَکَمْ عُنُقٍ تُکَسِّرُھَا الْمَنَایَا
وَکَمْ کَفٍّ وَّکَمْ حُسْنِ الْبَنَانِ

اور موتیں بہت سی گردنوں کو توڑ رہی ہیں۔ اور بہت ہتھیلیاں اور بہت سے خوبصورت پوریں ٹوٹی چلی جاتی ہیں۔

تَرٰی فِیْ سَاعَةٍ سُرُرًا لِّرَجُلٍ
وَفِی الْاُخْرٰی تَرَاہُ عَلَی الْاِرَانِ

اور تو یہ تماشا دیکھ رہا ہے کہ ایک گھڑی ایک مَرد کے لئے کئی تخت بچھے ہوئے ہوتے ہیں اور پھر دوسری گھڑی میں وہی مَرد تابوتِ مُردہ پر پڑا ہُوا ہوتا ہے۔

اگر انسان اپنی موت کو یاد رکھے تو وہ کسی برائی کی طرف قدم اٹھا ہی نہیں سکتا۔ اور اگر اس سے بھی زیادہ وہ یہ جان لے کہ موت کے لئے جو وقت مقرر ہے اس کا کسی کو علم نہیں دیا جاتا اور وہ اچانک آجاتی ہے اور انسان کو اس دنیا سے تبدیل کر کے دوسری دنیا میں لے جاتی ہے۔ اگر انسان اس بات کو اچھی طرح سمجھ لے تو وہ ہر وقت ہر چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی نیکی کرنے کے لئے تیار رہے گا۔ انسان کا یہ سمجھنا کہ اسے شاید ہمیشہ اسی دنیا میں رہنا ہے اس کی کم عقلی پر دلالت کرتا ہے۔ ہر وہ شخص جسے یہ بات یاد نہیں کہ اس دنیا سے تبدیل مکانی کا وقت آنے والا ہے اور وہ وقت اچانک بھی آسکتا ہے۔ وہ اپنے افعال و اعمال میں محتاط نہیں ہو سکتا۔ اسے اپنے محاسبے کا بھی خیال نہیں رہتا اور وہ یہ بھی سمجھتا ہے کہ آج کوئی بُرا کام کیا ہے تو کل اچھا بھی کر لے گا۔ لیکن اسے کیا معلوم کہ کل اس کے لئے آئے گا یا نہیں۔ حضور فرماتے ہیں کہ اگر انسان اپنے ارد گرد دیکھے تو اسے پتہ چلے گا کہ اس دنیا کے باغ پر تبر رکھا ہوا ہے اگر انسانوں کو درختوں سے مشابہت دی جاسکے تو کہا جا سکتا ہے کہ انسانوں کی موت درختوں کے اکھیڑے جانے کے مترادف ہے اور چونکہ ہم ہر روز اپنے ماحول میں موتیں دیکھتے ہیں اس لئے ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہر روز اس باغ کے درختوں کو جڑ سے اکھیڑا جا رہا ہے۔ موتیں انسانوں کی گردنوں کو توڑ دیتی ہیں۔ گردنوں کے توڑنے سے یہ بھی مراد ہو سکتی ہے کہ ان کا سارا کبر و غرور خاک میں ملا دیتی ہیں۔ آخر جب انسان اس دنیا سے کوچ کر جاتا ہے تو اسے اس دنیا کے کسی کام کی طاقت باقی رہتی ہے۔ وہ بیچارگی کی حالت میں اور بے بسی کی کیفیت میں اس دنیا سے دوسری دنیا کی طرف منتقل ہو جاتا ہے۔ جن ہاتھوں اور جن پوروں کو وہ خوبصورت سمجھتا تھا اور جن پر ہو سکتا ہے کہ اسے ناز تھا ان کی ہر طاقت اور ان کی ہر خوبصورتی ختم ہو جاتی ہے۔

حضور فرماتے ہیں کہ تو یہ تماشا بھی دیکھ رہا ہے کہ ایک وقت میں انسان اقتدار کی کرسی پر بیٹھا ہوتا ہے۔ کہا جا سکتا ہے کہ شاہی تخت اس کے لئے بچھائے جاتے ہیں۔ اور وہ بڑے فخر و مباہات سے اپنے ارد گرد دیکھتا ہے اور دوسروں کو کمزور اور کم تر سمجھتا ہے لیکن آنکھ جھپکنے میں ایسا ہوتا ہے کہ موت اس شخص کو اس دنیا سے دوسری دنیا میں منتقل کر دیتی ہے اور وہ جو تختِ شاہی پر بیٹھا تھا۔ وہ ایک تابوت میں بند پڑا ہوتا ہے۔

یہ ساری باتیں پیش نظر رکھنے سے انسان کا دل ہمیشہ نیکیوں کی طرف مائل رہتا ہے گناہوں سے وہ بچتا ہے۔ خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے اور خدا تعالیٰ کے بندوں سے بہتر سلوک کرتا ہے۔

اے خدا تو ہمیں حضورؑ کے ان اشعار کے مطابق اس بات کی توفیق عطا فرما کہ ہم اپنی موت کو یاد رکھتے ہوئے اپنی زندگیوں کو بہتر بنا سکیں۔ تیرے حقوق ادا کر سکیں اور اسی طرح تیرے بندوں کے حقوق بھی بہتر رنگ میں ادا کر سکیں۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔

ارشادات حضرت امام جماعت احمدیہ۔ الثانی

علمی مسائل

ایک یہ ہے کہ اعمال پر دوام اختیار کرو۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ کی عبادت اس وقت تک کرتے رہو جب تک کہ موت آجائے اور تم اس دنیا سے جدا کئے جاؤ۔ وہ لوگ جھوٹے اور کذاب ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ ہمیں خدا مل گیا ہے۔ اس لئے کب تک کشتی میں بیٹھے اس کی تلاش کرتے رہیں۔ اور نماز۔ روزہ (وغیرہ) ایک کشتی ہے جو خدا تک پہنچانے کا ذریعہ ہے۔ پس جب خدا تک انسان پہنچ جائے۔ تو پھر بھی اسی کشتی میں بیٹھا رہنا نادانی ہے۔ یہ بعض جھوٹے اور فریبی (لوگوں) کی باتیں ہیں کہ اعمال کشتی ہیں جو خدا تک پہنچاتے ہیں۔ اب کیا کبھی خدا تک پہنچیں گے یا نہیں۔ جب پہنچ جائیں تو پھر ان کی ضرورت نہیں رہتی۔ لیکن یہ بالکل غلط اور جھوٹ ہے۔ وجہ یہ کہ جس ہستی کے پاس ہمیں پہنچنا ہے وہ محدود نہیں اور ہم ایک ایسے دریا کے اندر چل رہے ہیں جو کبھی ختم ہونے والا نہیں۔ اب ہماری مثال اس شخص کی سی ہے جو دریا میں جا رہا ہو۔ اور جس کی غرض یہ ہو کہ وہ دریا کے دہانے تک پہنچے نہ اس شخص کی جو ایک کنارہ دریا سے دوسرے کنارے تک جا رہا ہو۔ پس چونکہ خدا محدود نہیں اس لئے اس تک پہنچنے کے لئے ہمارے اعمال بھی محدود نہیں ہونے چاہئیں۔ ہاں اگر وہ محدود ہوتا تو ہماری نمازیں ہمارے روزے (وغیرہ) محدود ہوتے۔ لیکن وہ محدود نہیں تو ہمارے اعمال کس طرح محدود ہو سکتے ہیں۔ ہمیں اپنے اعمال کے نتیجہ میں کل جس قدر اجر ملے گا آج اس سے زیادہ ملے گا۔ اور آنے والے کل میں اس سے زیادہ۔ حتی کہ ہر روز اس میں ترقی ہوتی جائے گی۔ پس عبادت پر دوام ہونا چاہیئے یہ نہ ہو کہ کچھ عرصہ کی اور پھر چھوڑ دی۔ ایسا کرنے سے پہلے جو کچھ حاصل ہوا ہے۔ اس کا بھی کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اس عورت کی طرح نہ ہو جس نے سوت کات کر جب وہ قابل استعمال ہو گیا تو اسے کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر کے پھینک دیا۔

ایک اور طریق

بہت سی باتیں ایسی ہوتی ہیں جنہیں انسان بغیر استاد کے سمجھ نہیں سکتا۔ اور ضروری ہوتا ہے۔ کہ ان کو سمجھانے والا اسے کوئی استاد ملے۔ خدا تعالیٰ بھی فرماتا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ اور صادقوں کے ساتھ ہو جاؤ۔ یعنی ان کی مجلسوں میں بیٹھو تاکہ پختہ ہو جاؤ۔ پس یہ بہت ضروری بات ہے کہ استاد کامل سے انسان فائدہ اٹھائے (۔۔۔۔۔) ولیوں اور کامل صاحب ایمان کے سلسلے ہر زمانے میں چلتے ہیں۔ ۔ ۔ ۔ اس لئے ان سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ کیونکہ جس طرح کوئی طالب علم خود بخود کتابیں نہیں پڑھ سکتا۔ بلکہ اسے استاد کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسی طرح روحانی مدارج بھی خود بخود حاصل نہیں ہو سکتے۔ ان کے لئے بھی استاد کی ضرورت ہے۔ معلوم ہوا کہ اس کے بغیر کام نہیں چل سکتا۔ بہت سی باتیں جو انسان بغیر استاد کے سالوں میں معلوم کر سکتا ہے۔ استاد کے ذریعے منٹوں میں معلوم ہو سکتی ہیں۔ تعلیم شروع کرتے وقت ہی لڑکے اگر ڈکشنریاں استعمال کرنے لگ جائیں اور ان کے ذریعہ تعلیم پانا چاہیں تو کئی سالوں میں بھی اتنا نہ پڑھ سکیں۔ جتنا استاد کے ذریعہ چند دنوں میں پڑھ لیتے ہیں۔ یہی دیکھ لو اس وقت میں جو تقریر کر رہا ہوں اور وہ باتیں بیان کر رہا ہوں ان کے دریافت کرنے کے لئے اگر آپ لوگ اپنے طور پر کوشش کرتے تو اس کے لئے کئی سالوں کی ضرورت ہوتی۔ مگر اب چند گھنٹوں میں آپ لوگوں نے اس قدر سن لیا ہے جو سالوں میں معلوم ہو سکتا ہے۔ اور پھر بھی بڑی مشکل سے تو استاد کا ہونا نہایت ضروری ہے اور خدا نے تم سے وعدہ کیا ہے کہ تمہیں ہم استاد دیتے رہیں گے۔ اور تمہیں تو اس استاد کی تلاش کی بھی ضرورت نہیں کیونکہ تم ایسے منتظم سلسلہ میں ہو کہ تمہارے لئے خدا تعالیٰ خود استاد (دیتا ہے) پس تمہارے لئے وہ دقتیں نہیں ہیں جو دوسروں

باقی صد ۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات، واقعات، شخصیات ______ لون سین

سیکورٹی کونسل / ویٹو

شام اور ایران نے غیر وابستہ تحریک کے نمائندوں کی توجہ اس بات کی طرف دلائی کہ اقوام متحدہ کی سیکورٹی کونسل کے مستقل اراکین کو ویٹو کا حق نہیں ہونا چاہیئے۔ اس سلسلے میں اقوام متحدہ کے افسر اعلیٰ نے پریس کے نمائندوں کو بتایا کہ ایسی تبدیلی لانے کے لئے پانچوں مستقل نمائندوں کا اتفاق رائے ہونا چاہیئے۔ شام کے نائب صدر عبدالحلیم خدام نے کانفرنس کو بتایا کہ اس وقت عالمی نظام کی تبدیلی کا بہت شہرہ ہے اور اسی نظام کے سلسلے میں کہا جا سکتا ہے کہ کسی قوم یا ملک کے اختیار میں رکاوٹیں نہیں ہونی چاہئیں اور سیاسی یا اقتصادی قوت بھی صرف حل پیش کرتی ہوئی معلوم ہوتی ہے انہوں نے کہا کہ پانچ مستقل اراکین سیکورٹی کونسل یعنی امریکہ، روس، برطانیہ، فرانس اور چین نے ویٹو کے حق کی وجہ سے تنظیم اقوام متحدہ کے کام میں رکاوٹ ڈالی ہے۔ اور اسے جمہوری طریقوں پر نہیں چلنے دیا۔ یہ ویٹو کا ایکٹ ختم ہونا چاہیئے۔ اور علاقائی گروپوں کو مدنظر رکھتے ہوئے نمائندگی ملنی چاہیئے۔ ایرانی صدر علی اکبر رفسنجانی نے بھی سیکورٹی کونسل کی رکنیت کے سلسلے میں اپنے خیالات کا اظہار کیا اور کہا کہ ان کی ویٹو پاور ختم ہونی چاہیئے۔ انڈونیشیا جو اس کانفرنس کا میزبان ہے۔ زمبابوے اور ملائیشیا نے بھی انہی خیالات کا اظہار کیا۔ نمائندوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کی تشکیل تنظیم نو کے مطابق کرنے کے لئے بہت سے ممالک ایک ہی رائے رکھتے ہیں۔

غیر وابستہ کانفرنس یا تحریک آج سے ۳۱ سال پہلے قائم کی گئی تھی۔ تاکہ امریکہ اور سوویت یونین کے دباؤ کا مقابلہ کیا جائے۔ اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل نے بھی اقوام متحدہ کی موجودہ شکل وصورت پر تنقیدانہ نظر ڈالی اس اجلاس میں یہ بات بھی کہی گئی کہ امریکہ اپنی سیاسی دھمکیوں کو کام میں لاتے ہوئے اقوام متحدہ کی سیکورٹی کونسل کو اپنے مطابق چلانے کی کوشش کر رہا ہے۔ وہ انہی ممالک کے فیصلے ہیں جو اقوام متحدہ کی سیکورٹی کونسل کی طرف منسوب کر دیئے جاتے ہیں اور جن کے ذریعے بعض ممالک پر اقتصادی پابندیاں لگائی جاتی ہیں۔ اور جاسوسی کرنے والے سٹلائٹ دوسرے ملکوں کی غیر قانونی طور پر جاسوسی کرتے ہیں۔ ہاشمی رفسنجانی نے کہا کہ اقوام متحدہ اپنے اغراض ومقاصد کے حصول میں پوری طرح کامیاب نہیں ہوا۔ مختلف نمائندوں نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے اقوام متحدہ کی موجودہ تشکیل پر نظر ثانی کی ضرورت کو اجاگر کیا اور خاص طور پر سیکورٹی کونسل کے پانچ اراکین کی ویٹو پاور پر تنقید کرتے ہوئے اس خیال کا اظہار کیا کہ اس سے دنیا کے اکثر ملکوں کو نقصان پہنچتا ہے۔

فلسطینی ریاست

وزیر اعظم کا عہدہ سنبھالنے کے سات ہفتے بعد یزک رابین نے فوجی ایوارڈ دیتے ہوئے اسرائیلیوں کو نہایت پرزور الفاظ میں اپیل کی کہ انہیں تمام مقبوضہ عرب علاقے واپس کر دینے چاہئیں۔ اور اس بات کو دل سے نکال دینا چاہیئے کہ وہ اسی اسرائیل کو حاصل کرنا چاہتے ہیں جس کا بائبل میں ذکر ہے۔ یہ بات ایسے موقعے پر کہی گئی ہے جب کہ واشنگٹن میں مشرق وسطیٰ میں قیام امن کے سلسلے میں چھٹی کانفرنس ہو رہی ہے اور اس کانفرنس کے دوران اسرائیلی نمائندے اجازت لے کر واپس اسرائیل آئے ہوئے ہیں تاکہ اپنی حکومت سے مشورہ کر سکیں۔ یزک رابین نے کہا کہ انہیں اس خیال کو ترک کر دینا چاہیئے کہ مذہبی طور پر انہوں نے ایک عظیم اسرائیل بنانا ہے۔ جو کچھ یزک رابین نے کہا وہ بالکل اس کے متضاد ہے جو یزک شمیر ان سے پہلے وزیر اعظم کہتے رہے ہیں۔ یزک شمیر نے بار بار کہا تھا کہ مغربی کنارہ اور غازہ پٹی ۱،۷۵ ملین فلسطینیوں کا ملک دراصل اسرائیلیوں کا وہ حق ہے جو بائبل نے انہیں دیا ہے۔ رابین نے کہا کہ کسی ملک کی طاقت زمین کے خطے کی وسعت سے نہیں ماپی جاتی بلکہ اس کے ایمان اور سماجی طاقتوں کو اکٹھا کرنے۔ بہتر اقتصادیات اور ڈیفنس کی طاقت سے ماپی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نو ۹ مہینے سے ایک سال کے اندر اندر فلسطینیوں کو اس علاقے میں سیلف رول دے دیا جائے گا۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ ان کے اس وعدے سے پتہ چلتا ہے کہ رابین نے انتخابات سے پہلے جو یہ کہا تھا کہ وہ فلسطینی ریاست نہیں بننے دیں گے یہ اس سے متضاد ہے۔ رابین کی لیبر پارٹی اس بات کی قائل ہے کہ امن حاصل کرنے کے لئے ہمیں زمین چھوڑ دینی چاہیئے۔ رابین نے ایک مہم کے ذریعے اسرائیل کی سماجی ترجیحات کو بدلا ہے اور مقبوضہ علاقوں میں بستیاں بسانے کی سکیم کو آہستہ کر دیا ہے۔

تائیوان کے لئے جہاز

جارج بش نے فیصلہ کیا ہے کہ تائیوان کو جدید ترین جیٹ فائٹرز فروخت کئے جائیں چونکہ چین نہیں چاہتا کہ تائیوان کی فوجی طاقت بڑھے۔ اور وہ اسکے لئے یا علاقے کے لئے خطرہ بن جائے۔ اس لئے چین نے اس بات پر زبردست احتجاج کیا ہے۔ اب امریکہ کے ایکٹنگ سیکرٹری آف سٹیٹ لارنس ایگل برجر نے گذشتہ جمعہ کے روز کہا کہ ایسا لگتا ہے کہ چین اور امریکہ کے تعلقات بہت زیادہ اچھے نہیں رہیں گے۔ چین بہر حال جارج بش سے کہتا رہے گا کہ تائیوان کو جہاز دینا بہت بڑی غلطی ہے سی این این کو انٹرویو دیتے ہوئے ایگل برجر نے کہا کہ اگرچہ امریکہ نے چین سے کہا ہے کہ وہ اپنا ایک سینئر نمائندہ بیجنگ بھیجنے کے لئے تیار ہیں۔ تاکہ تائیوان کو الیف ۱۶ جہاز فروخت کرنے کے متعلق گفت وشنید کرے لیکن چین نے امریکہ کی اس تجویز کا کوئی جواب نہیں دیا۔ اسسٹنٹ سیکرٹری آف سٹیٹ ولیم کلارک اس وقت جاپان میں ہیں اور اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ انہیں بیجنگ جانے کی ہدایت ملے۔ چین کو اس بات کا شکوہ ہے کہ امریکہ ۱۹۸۲ء کے معاہدے کو نظر انداز کر رہا ہے۔ بلکہ یوں لگتا ہے کہ اسے پھاڑ کر پھینک رہا ہے۔ اس معاہدے کے مطابق امریکہ نے کہا تھا کہ وہ جو اسلحہ تائیوان کو دے رہا ہے اسے کم کر دیا جائے گا۔ حتیٰ کہ اسلحہ دینا بالکل بند کر دیا جائے گا۔ اسکے جواب میں ایگل برجر نے کہا ہے کہ ہم جو کچھ تائیوان کو دے رہے ہیں وہ اسکی ۱۹۸۰ء کی طاقت کو بحال کرنے کے لئے ہے۔ اور محض حفاظتی اقدامات کے لئے ہے۔ یہ جہاز حملہ کرنے والے نہیں ہیں۔ ان سے پوچھا گیا کہ کیا چین اور امریکہ کے تعلقات بالکل منقطع ہونے والے ہیں تو ایگل برجر نے کہا کہ میں صرف اتنا کہہ سکتا ہوں کہ تعلقات زیادہ اچھے نہیں رہیں گے۔ میں نہیں سمجھتا کہ تعلقات بالکل ٹوٹ جائیں گے۔ کیونکہ ایسا ہونے کے لئے مزید بہت کچھ سامنے آنا چاہیئے۔

بہت سے تجزیہ نگاروں کا خیال ہے کہ یہ جو دس سالہ پابندی اب تائیوان پر ختم کی گئی ہے۔ یہ دراصل جارج بش اپنی مقبولیت کو بحال کرنے کے لئے کر رہے ہیں۔ چین نے یہ بھی دھمکی دی ہے کہ وہ اقوام متحدہ کی سیکورٹی کونسل کے پانچ افراد میں سے ایک ہونے کے باعث ہو سکتا ہے کہ ان کی میٹنگ کا مقاطعہ کر دے۔ تجزیہ نگار یہ بھی کہتے ہیں۔ کہ بش کا یہ فیصلہ ۱۹۸۲ء کے فیصلے کے خلاف ہے۔ جس میں چین کی مدد کا ذکر تھا۔

جاکرتہ کانفرنس

جکارتہ چوٹی کانفرنس میں ممالک تو بیشک ۱۰۸ ہی شریک ہوئے لیکن بعض ممالک کے اصل لیڈر اس کانفرنس میں شرکت سے محروم رہے۔ ان میں لیبیا کے لیڈر معمر قذافی اور کیوبا کے راہنما فیڈل کاسترو شامل ہیں۔ صدام حسین بھی اس دفعہ شریک نہیں ہو سکے اور انہوں نے اپنے نائب صدر کو بھیج دیا۔ اسی طرح مصر کے حسنی مبارک بھی اس کانفرنس میں شریک نہیں ہوئے کہتے ہیں کہ ان لیڈروں کی عدم موجودگی کی وجہ سے ایران اور ملیشیا نے بہت زیادہ کردار ادا کیا۔

غیر وابستہ تحریک کا آغاز بلغراد میں ۱۹۶۱ء میں ہوا تھا۔ کہتے ہیں کہ اب اس غیر وابستہ تحریک کے نئے نئے لیڈر سامنے آ رہے ہیں۔ خاص طور پر اس وقت سے جب سے سرد جنگ کا خاتمہ ہوا ہے۔ اس دفعہ شرکت نہ کرنے والوں میں نائیجیریا کے ابراہیم بابنگیدا بھی شامل ہیں اور الجیریا کے علی کافی بھی بہت سے بیانات کانفرنس سے پہلے ملیشیا نے دئے۔ اور کانفرنس کے دوران یوگوسلاویہ کو اس تحریک سے خارج کرنے کیلئے ایران اور ملیشیا نے زور لگایا۔ کہتے ہیں کہ اردن کے شاہ حسین بھی اپنی بیماری کی وجہ سے شامل نہ ہو سکے۔ باقی سب لوگوں کی تو تجزیہ نگاروں کو سمجھ آگئی ہے کہ وہ اپنے اپنے مسائل میں الجھے ہونے کیوجہ سے نہیں آسکے لیکن فیڈل کاسترو کے متعلق نہیں کہا جا سکتا کہ انہیں کس چیز نے روکا۔

موجودہ حالات اس بات کی طرف بھی اشارہ کر رہے ہیں کہ تنظیم اسلامی کانفرنس اب ایک طاقت بن کر ابھر رہی ہے۔ شائد قارئین کو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس بات کا علم نہ ہو کہ بعض سربراہان مملکت اپنے ساتھ ایک سو کے قریب نمائندے لے کر گئے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ ایران اور ہندوستان کی ٹیمیں سب سے بڑی تھیں۔

صدر ایران کا دورہ

جاکرتہ میں ایران کے صدر اور پاکستان کے وزیراعظم نے اس ارادے کا اظہار کیا ہے کہ وہ دونوں ملکوں کو مزید ایک دوسرے کے قریب لانے اور تعاون کے میدان کو وسیع تر کرنے کی کوشش کرینگے۔ دونوں راہنما جاکرتہ میں ایک دوسرے سے ملے اور تعاون کے وسیع سے وسیع تر کرنے کے علاوہ کابل اور کشمیر کے متعلق بھی گفت وشنید کی۔ اس وقت جو افغانستان میں حالات ہیں وہ تمام مسلم ممالک کے لئے پریشانی کا باعث ہیں اگرچہ وقفے وقفے سے جنگ بندی ہو تو جاتی ہے لیکن چونکہ مؤثر ثابت نہیں ہوتی اسلئے تشویش جاری رہتی ہے۔ دونوں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ پشاور میں جو معاہدہ ۲۴ اپریل ۹۲ء کو ہوا تھا اس پر عمل درآمد ہونا چاہیئے۔ وزیراعظم پاکستان نے ایران کے صدر کو مقبوضہ کشمیر کے حالات سے بھی آگاہ کیا اور یہ بھی بتایا کہ پاکستان کسطرح مسلسل کوشش کرتا رہتا ہے کہ ہندوستان سے مثبت گفتگو ہو اور دونوں ممالک کے حالات اور آپس کے تعلقات بہتر ہو جائیں۔ وزیراعظم نے یہ بھی بتایا کہ پاکستان کی حکومت اور پاکستان کے عوام الناس ان کے دورہ کا بے تابی سے انتظار کر رہے ہیں۔ دورہ کیلئے رفسنجانی ...... لو پاکستان پہنچے دیگر مقامات کے علاوہ لاہور بھی تشریف لے گئے۔

کیتھولک پادری کا عہد

کیتھولک پادری، پادری بننے سے پہلے اس بات کا عہد کرتے ہیں کہ وہ باقی ماندہ زندگی شادی نہیں کریں گے۔ اور اسی طرح عام طور پر یہ بھی کہا جاتا ہے کہ شادی کے بغیر جنسی تعلقات کو کیتھولک تنظیمیں برداشت نہیں کرتیں۔ لیکن برطانیہ میں گذشتہ تین ماہ کے عرصہ میں اب دوسرا واقعہ رونما ہوا ہے۔ جس میں ایک استانی نے ایک بچے کو جنم دیا ہے اور اس کا کہنا ہے کہ ایک کیتھولک پادری اس بچے کا باپ ہے۔ اس کا یہ بھی کہنا ہے کہ اس بچے کے باپ نے کہا تھا کہ اسقاط حمل کروا لیا جائے گا یا اس بچے کو کسی اور طرح ضائع کر دیا جائیگا لیکن وہ نہ مانی۔ پادری نے کہا کہ اگر اسقاط نہ کروایا گیا تو اس کے تعلقات منقطع ہو جائیں گے لیکن اگر اسقاط کروا لیا گیا تو وہ اس عورت سے اپنے دوستانہ تعلقات جاری رکھے گا۔ اس سے قبل گذشتہ جون آئرلینڈ کے ایک بشپ نے اقرار کیا تھا کہ وہ ایک سترہ سالہ لڑکے کا باپ ہے۔ اب جس استانی نے پادری کی شکایت کی ہے اس کی عمر ۲۷ سال ہے اور وہ کہتی ہے کہ کئی لوگوں نے مجھ سے کہا ہے کہ یہ بچہ انہیں دے دوں تاکہ اسے وہ لے پالک کے طور پر اپنے گھر میں رکھیں لیکن اس نے انکار کر دیا ہے۔ وہ اس بچے کے باپ سے خرچہ مانگ رہی ہے اور اس سلسلے میں اس نے اس پادریوں کی تنظیم کے سربراہ اعلیٰ کو روم کے پتہ پر ایک خط بھی لکھا ہے اور اسی طرح آئرلینڈ کی ایک تنظیم کو بھی لیکن اس کا کہنا ہے کہ دونوں میں سے کسی نے جواب نہیں دیا۔

یہ بات بارہا کہی جا چکی ہے کہ انسانی فطرت کے خلاف کوئی کام بھی زیادہ عرصے تک کامیاب نہیں ہو سکتا۔ اس میں جھول آجاتے ہیں اور اگر فطرت کا مقابلہ ہی کیا جائے تو اس سے غیر فطری اسباب پیدا ہو جاتے ہیں۔ چنانچہ کسی مرد یا عورت کے لئے یہ عہد کر لینا کہ وہ تجرد کی زندگی بسر کرے گا یا کرے گی۔ یہ ایک غیر فطری بات ہے۔ ایک لمبے عرصے تک تو جیسے تیسے ہوا کیتھولک پادریوں نے اس بات کو برداشت کیا ہے یا واقعات کو سامنے نہیں آنے دیا۔ لیکن اب حالات بدل رہے ہیں۔ اور ایسے واقعات دنیا کے کسی نہ کسی حصے میں رونما ہونے لگے ہیں جہاں اس بات کا پادری بھی اقرار کرنے لگے ہیں کہ بچہ واقعی ان کا ہے۔ اسی بات کے پیش نظر کیتھولک کی بعض تنظیموں نے خاص طور پر امریکہ میں گذشتہ دنوں اس بات کا اظہار کیا تھا کہ تجرد کی زندگی پادری کے لئے لازمی نہیں ہونی چاہیئے۔

روس کی فوجیں

ایک روسی سرکاری افسر نے جس نے اپنا نام ظاہر کرنے کی ممانعت کی ہے کہا ہے کہ روس کے صدر بورس یلسن نے اب اب فیصلہ کر لیا ہے کہ وہ اپنی ایک لاکھ بیس ہزار کی فوج جو بالٹک کی تین ریاستوں میں ہے واپس بلا لے گا۔ یہ سرکاری افسر وزارت خارجہ سے تعلق رکھتا ہے۔ بورس یلسن کے متعلق بتایا گیا ہے کہ وہ ۸ ستمبر کو ہونے والی لتھوانیا کے لیڈر لینڈ برگس کو یہ پیش کش کریں گے اس سرکاری افسر نے یہ بھی کہا کہ اگر لتھوانیا نے اس بات کو تسلیم کر لیا کہ لٹویا اور اسٹونیا کے ساتھ بھی یہ گفت وشنید کی جائے گی۔ اس سے قبل روس نے کہا تھا کہ وہ ۱۹۹۴ء سے پہلے اپنی فوجیں بالٹک ریاستوں سے واپس نہیں بلا سکتا لیکن اب کہا گیا ہے کہ ۱۹۹۳ء تک فوجیں واپس بلا لی جائیں گی۔ اس سلسلہ میں ایک معاہدہ تیار کیا جا رہا ہے۔ جو ۸ ستمبر کی میٹنگ میں زیر بحث آئے گا اور اگر منظور کر لیا گیا تو دونوں لیڈر اس پر دستخط کریں گے اور عمل درآمد شروع ہو جائے گا۔ حقیقت یہ ہے کہ جب روس کی سب ریاستیں آزاد ہو گئی ہیں تو سابق سوویت یونین یا موجودہ روس کی ریاست کی فوجیں کسی دوسری ریاست میں رکھنے کا کوئی مطلب نہیں۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ فوجوں کو واپس بلانے میں کچھ وقت تو لگتا ہے۔ لیکن سوچ بچار کے بعد اس وقت کو کم سے کم مدت تک محدود کر دینا چاہیئے اور جلد از جلد دوسری ریاستوں سے فوجوں کو واپس بلا لینا چاہیئے۔ اب روس نے یہی فیصلہ کیا ہے۔

عربوں کا تعاون

عمان میں عرب ممالک نے ایک اجلاس میں یہ فیصلہ کیا ہے کہ عربوں کو اپنی اقتصادی حالت بہتر بنانے کے لئے ایک کامن مارکیٹ بنانی چاہیئے۔ اس وقت یورپ کے ممالک ایک مرکز کے ماتحت اکٹھا ہو رہے ہیں اور اگر عرب آپس میں اکٹھے نہ ہوئے تو یقیناً ان کی تجارت اور ان کی اقتصادیات کو نقصان پہنچنے کا خطرہ ہے۔ مشرق وسطیٰ کے تیرہ ممالک کے نمائندوں نے یہ بات کہی ہے اس اجلاس میں کہا گیا کہ مشرق وسطیٰ کے ممالک خام مال مہیا کرتے ہیں۔ انہیں چاہیئے کہ وہ مصنوعات کی طرف بھی توجہ دیں تاکہ اپنے خام مال کو دینے کی بجائے خود استعمال کر سکیں۔ مزید کہا گیا کہ اگر مغربی ایشیا کے ممالک الگ الگ یورپین اکنامک کمیونٹی سے رابطہ پیدا کرتے رہے تو وہ یقیناً اپنے اقتصادی مسائل کو پوری طرح حل نہیں کر سکیں گے اور اپنے تجارتی مفاد کو بھی محفوظ نہیں کر سکیں گے حقیقت یہ ہے کہ جو ملک خام مال دوسرے ممالک کو بھیجتا ہے وہ اپنے معیار کو زیادہ بہتر نہیں بنا سکتا۔ وہ ایک ہی سطح پر رہتا ہے اور اگر اس میں کوئی بہتری کی صورت پیدا ہوتی ہے تو بہت کم۔ اس اجلاس میں یہ بھی کہا گیا کہ ایسے مطالعاتی جائزے لینے چاہئیں جن سے پتہ چلے کہ علاقائی کامن مارکیٹ کس طرح بنائی جا سکتی ہے اور وہ یورپ کی واحد مرکزی مارکیٹ سے کس طرح مقابلہ کر سکتی ہے۔ دراصل عربوں کو جو مشکلات درپیش ہیں ان میں ایک سب سے بڑی مشکل خلیج کی جنگ کے بعد عدم تعاون ہے۔ اس میٹنگ میں کویت کی کرسی خالی تھی اور کویت اس علاقے کی ایک اہم ریاست ہے۔ عرب خلیج تعاون کونسل کے چھ اراکین میں سے چار نے صرف اپنے ایسے نمائندے بھیجے ہوئے تھے جنہیں دوسرے درجے کے نمائندے کہا جا سکتا ہے۔ سعودی عرب کے متعلق بعض شرکائے مجلس نے کہا کہ معلوم ہوتا ہے کہ اردن کے ساتھ اس کے تعلقات بہتر ہو رہے ہیں۔ کیونکہ اس مجلس میں شرکت کے لئے انہوں نے چارج ڈی افیئرز کو بھیجا ہوا تھا۔ اس سے پہلے ریاض نے عمان سے اپنے سفیر کو اس لئے واپس بلا لیا ہوا تھا کہ ۱۹۹۰ء میں اردن نے عراق کی حمایت کی تھی۔ اب عالمی حالات عرب ریاستوں کو بھی اس بات پر آمادہ کر رہے ہیں کہ انہیں اپنی حفاظت اپنی بہبود اور اپنی اقتصادی ترقی کے لئے مل جل کر کام کرنا چاہیئے۔ اس کے بغیر وہ عالمی برادری میں پیچھے رہ جانے کا خطرہ مول لیں گے۔

چین / نو فلائی زون

چین کی زن سوا (ZIN SUA) نیوز ایجنسی نے گزشتہ ہفتہ کے روز کہا کہ چین کو اس بات سے خاصی پریشانی لاحق ہے کہ امریکہ عراق میں نو فلائی زون قائم کر رہا ہے۔ اسے ڈر ہے کہ اس طرح عراق کے حصے بخرے کر دئے جائیں گے۔ چین کو جنوبی عراق میں جو کچھ ہو رہا ہے اس سے پریشانی ہے اور حقیقت یہ ہے کہ ہر ملک کو اپنے اقتدار پر ہاتھ پڑتا ہوا نظر آئے گا۔ عراق میں کیا ہوتا ہے یہ امریکہ کی ذمہ داری نہیں۔ اگر عراق میں امریکہ اس طرح کی ذمہ داریاں لینی شروع کر دے گا تو یقیناً کل کو دوسرے ممالک پر بھی وہ ہاتھ ڈالے گا کہ آپ کے فلاں علاقے کے لوگ غیر مطمئن ہیں اور آپ کا سلوک ان سے اچھا نہیں ہے اس لئے ہم چاہتے ہیں کہ ان کے لئے ایک خطہ الگ کر دیا جائے اور پھر اس بات کی کوئی انتہا نہیں ہو گی۔ یہ چینی حکومت کا یہ خیال ہے کہ اس قسم کا کوئی اقدام

باقی صفحہ ۷ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملک مبشر احمد

ایک عظیم کرکٹر

اس صدی کے دوران ہمارے برّصغیر نے کئی عظیم کرکٹروں کو جنم دیا ۔ ان میں سے بہت سے ایسے تھے جنہوں نے شہرت اور ناموری پائی جبکہ اور بہت سے ایسے بھی تھے جو کہ صلاحیتوں کے لحاظ سے کسی سے کم نہ تھے ۔ وہ اوپر نہ آسکے اور یوں گمنام رہے ۔ تاہم ان کا اس کھیل سے غیر معمولی لگاؤ اور دلچسپی کبھی بھی کم نہیں ہوئی ۔

ان میں سے ایک عظیم کرکٹر میاں محمد ابراہیم ہیں ۔ وہ ایک ہائی سکول کے ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر اور مغربی ممالک کے ایک ریٹائرڈ مشنری ہیں اپنی عمر کی آٹھویں دہائی میں اب بھی وہ خود کو جوان اور توانائی سے بھرپور محسوس کرتے ہیں ۔ اور اب بھی اس کھیل کے ذکر پر ان کی آنکھیں اشتیاق سے جگمگانے لگتی ہیں ۔ انگریزی اخبارات میں شائع ہونے والے ان کے تبصرے ہمیشہ بڑے برجستہ اور قابل قدر ہوتے ہیں جب بھی ہمارے نوجوان اپنے ملک کا نام روشن کرتے ہوئے سنہری کارنامے انجام دیتے ہیں تو ان کی زبان ان کی تعریف و توصیف کرتے نہیں تھکتی ۔

گذشتہ سال شائع ہونے والی اپنی خود نوشت سوانح میں انہوں نے اپنے کرکٹ کیرئر کے بارے میں بہت سے دلچسپ اور اہم واقعات بیان کئے ہیں ۔

میاں محمد ابراہیم صاحب جموں کے پرنس آف ویلز کالج کے سابق طالب علم ہیں ۔ وہ بنیادی طور پر ایک فاسٹ باؤلر تھے اور مشہور کشمیری رہنما غلام عباس کی قیادت میں کھیلتے رہے ان کی ٹیم میں دو مشہور مسلمان کھلاڑی میاں عبدالرشید سابق انسپکٹر جنرل آف پولیس آزاد کشمیر اور مسٹر چراغ دین سابق ہیڈ ماسٹر ایم سی ہائی سکول فیصل آباد بھی شامل تھے ۔

۱۹۲۰ء کی دہائی کے وسط میں میاں محمد ابراہیم صاحب پرنس آف ویلز کالج کی کرکٹ ٹیم کے کپتان مقرر ہوئے ۔ ان کی ٹیم میں مسٹر نثار محمد شامل تھے ۔ جو اپنے دور میں دنیا کے تیز ترین فاسٹ باؤلر شمار ہوتے تھے ۔ مسٹر نثار محمد بعد ازاں گورنمنٹ کالج لاہور چلے گئے ۔ پرنس آف ویلز کالج جموں کی ٹیم ۔ ان کے وقت میں ہندوستان کی مضبوط ترین کرکٹ ٹیموں میں شمار ہوتی تھی ۔ انہوں نے پنجاب یونیورسٹی ، مرے کالج سیالکوٹ ، خالصہ کالج امرتسر کی کرکٹ ٹیموں سے مقابلے کر کے ملک بھر میں شہرت حاصل کی تھی ۔ میاں محمد ابراہیم صاحب نے اپنی خود نوشت سوانح حیات میں پنجاب یونیورسٹی کی ٹیم اور گورنمنٹ کالج و اسلامیہ کالج کی کرکٹ ٹیموں کے ساتھ اپنے مقابلوں کی روداد بیان کی ہے ۔ ان ٹیموں میں سید فدا حسین ، ڈاکٹر جہانگیر خان اور مسٹر آغا رضا جیسے افراد شامل تھے ۔

مختصر یہ کہ جب بھی کوئی مورخ برصغیر کی کرکٹ کی تاریخ لکھنے بیٹھے تو اسے اس عظیم کرکٹر میاں محمد ابراہیم کا نام ریکارڈ کرنے میں کوتاہی نہیں کرنی چاہیئے ۔

اللہ تعالیٰ ان کو طویل ، خوشیوں بھری اور صحت مند زندگی عطا کرے ۔

(پاکستان ٹائمز ۔ ۲۰ اگست ۱۹۹۲ء)

قرۃ العین شاہین

ایک چھوٹی سی بات

آپ نے روزنامہ الفضل میں " ایک چھوٹی سی بات " کا کالم شروع کر کے بہت اچھا قدم اٹھایا ہے ۔ اس کے ذریعہ بہت سی نئی باتیں جو ہیں تو چھوٹی مگر بہت عظیم سبق اپنے اندر لئے ہوتی ہیں معلوم ہوئیں ۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی جزا عطا کرے ۔

میں جب سیرالیون میں تھی ۔ لبنانی بچوں کے ساتھ میرے اچھے تعلقات تھے ۔ میں نے ان کو دیکھا کہ وہ رقم گنتے وقت ہندسہ " ایک " کی بجائے برکت کا لفظ کہہ کر شروع کرتے ہیں یعنی برکت دو ۔ تین ۔ چار اس میں حکمت یہ ہوتی کہ وہ رقم گنتے وقت اللہ تعالیٰ سے اس میں برکت طلب کرتے ہیں مجھے ان کی یہ بات بہت پسند آئی ۔ ہے تو چھوٹی سی بات مگر ہے پتے کی ۔ اگر ہمارے تاجر بھائی بھی اس کو اپنا لیں تو کیا ہی اچھا ہو ۔"

جماعت کو نصیحت

جب تک ہماری جماعت اپنے اخراجات پر پابندی عائد نہیں کر لیتی ۔ جب تک ہماری جماعت کے اندر امراء اور غرباء کے اندر برابری پیدا نہیں ہو جاتی ۔ جب تک ہمارے اندر کامل طور پر احساس پیدا نہیں ہو جاتا کہ سب آپس میں بھائی بھائی ہیں ۔ جب تک کھانے کے لحاظ سے ہمارے اندر سادگی نہیں آجاتی جب تک کپڑوں کے لحاظ سے ہمارے اندر سادگی نہیں آجاتی ۔ جب تک زیورات کے لحاظ سے ہمارے اندر سادگی نہیں آجاتی ، جب تک قربانی اور ایثار ۔ اور محنت کی عادت ہمارے اندر پیدا نہیں ہو جاتی ۔ اس وقت تک ہم دین کے لئے قربانی کس طرح کر سکتے ہیں ۔"

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

ہسپانیہ کی مثلیں

" ماہنامہ نگارِ پاکستان میں جس کے مدیر شہیر محترم ڈاکٹر فرمان فتحپوری صاحب ہیں کے اکتوبر ۱۹۹۱ء کے شمارہ میں مختلف ممالک کی ضرب الامثال شائع کی گئی ہیں ۔ ہم ذیل میں ہسپانوی ضرب الامثال درج کرتے ہیں ۔ امید ہے ہمارے قارئین اس سے محظوظ ہوں گے ۔"

(ادارہ)

- ہر ایک بیوقوف اپنی کھیلوں سے خوش ہے ۔
- ہر شام اپنے بھائی کے گھر مت جاؤ ۔
- چھوٹا پرندہ چھوٹا آشیانہ ۔
- بڑی چھلانگ سے بڑا ہی جھٹکا بھی لگتا ہے ۔
- اس کو امید ہے کہ ایک ہی کدال مارنے سے پانی نکل آئے گا ۔
- منحوس زبانوں کے لئے قینچی ۔
- جب ہم پکڑنے کا خیال کرتے ہیں تو کبھی خود ہی پکڑے جاتے ہیں ۔
- سوتی ہوئی لومڑی کے منہ میں کچھ نہیں جا پڑتا ۔
- ظلم کرنے والے کو بہانے کا کال نہیں ۔
- جس چوہے کا ایک بل ہو وہ جلدی پکڑا جاتا ہے ۔
- مقدمہ بازی کے شوقین کے پاس روپیہ نہیں ہوتا ۔
- ہر شخص کا دوست اور کسی سے ناآشنا دونوں کی برابر ہی بات ہے ۔
- ٹوٹی ہوئی دوستی جڑ سکتی ہے مگر ثابت نہیں ہو سکتی ۔
- ایک کفایت شعار باپ کے بعد مسرف بیٹا ۔
- بھیک مانگنے والوں کو اپنی مرضی سے چن لینے والے نہیں ہونا چاہیئے ۔
- جس کے پاس کوئی زائد روٹی نہ ہو اس کو کتا نہیں رکھنا چاہیئے ۔
- ایک دہقان دو قانون دانوں کے درمیان ایسا ہوتا ہے جیسی کہ ایک مچھلی دو بلیوں میں ۔
- بندر کو خواہ ریشم کا لباس پہنا دو مگر وہ بندر ہی رہے گا ۔
- مرغی کی آنکھیں وہاں ہیں جہاں اس کے انڈے ہوتے ہیں ۔
- جو اچھی طرح محبت کرتا ہے وہی اچھی طرح وعظ کرتا ہے ۔
- گدھا ہی اچھی طرح جانتا ہے کہ جس کے طرف منہ کر کے وہ ہینگ نکالتا ہے ۔
- عقل مند جانتا ہے کہ وہ نہیں جانتا بے وقوف خیال کرتا ہے کہ وہ جانتا ہے ۔
- گھوڑے کی نعل جو کھڑکھڑاتی ہے اس میں ایک میخ لگانی چاہیئے ۔
- جس کا کوئی سر ہی نہیں ہے اس کو ٹوپی کی کیا حاجت ہے ۔
- دانا ہاتھ وہ سب کچھ نہیں کرتا جو زبان کرتی ہے ۔
- مکڑی کا جالا چوہے کو تو نکل جانے دیتا ہے مگر مکھی کو پکڑ لیتا ہے ۔
- سچائی تیل کی طرح ہمیشہ سطح پر آجاتی ہے ۔
- سودے مہنگے ہیں ۔
- جو بھیڑیئے کی مادہ کرتی ہے وہی میاں بھیڑیئے کو دل پسند ہوتا ہے ۔
- جو کچھ تم اپنے لئے پسند نہیں کرتے میرے لئے بھی ناپسند کرو ۔
- جس بات کو تین شخص جانتے ہیں اس کو ہر شخص جانتا ہے ۔
- بری صحبت میں رہنے کے بجائے تنہا رہنا بہتر ہے ۔
- بالکل اندھا ہونے کی نسبت کانڑا ہونا ہی اچھا ہے ۔
- جو شخص ہر ایک کو خوش کرنا چاہتا ہے اس کو بہت کچھ کرنا ہوتا ہے ۔
- کوئی چور نہیں جس کا چوری کا مال لینے والا کوئی نہیں ۔
- کوئی ایسا بہرہ نہیں جیسا وہ ہے کہ جو بات سننا نہیں چاہتا ۔
- شہد گدھے کے منہ کے لئے تو نہیں بنایا گیا تھا ۔
- جو کسی چیز پر شبہ نہیں کرتا ہے کچھ نہیں جانتا ۔
- بھوکا پیٹ کسی کی نہیں سنتا ۔
- نیلام کے وقت اپنا منہ بند رکھو ۔
- جلی ہوئی بلی ٹھنڈے پانی سے بھی ڈرتی ہے ۔
- میاؤں میاؤں کرنے والی بلی چوہے بہت کم پکڑتی ہے ۔

اللہ تعالیٰ لاف و گزاف کو پسند نہیں کرتا ۔ وہ دل کی اندرونی حالت کو دیکھتا ہے کہ اس میں ایمان کا کیا رنگ ہے ۔

حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہے کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر ۲۸۵۶۱ میں سلیمہ بیگم زوجہ محمد سلیم صاحب ٹھیکیدار قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال بیعت ۱۹۵۵ء ساکن ۱۹/۴ دار الصدر غربی ربوہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴-۴-۹۲ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) چوڑیاں طلائی وزنی آٹھ تولہ مالیتی ۲۵۰۰۰/- روپے (۲) نقد رقم ۵۰۰۰/- روپے (۳) حق مہر ۳۲/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۲۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ۔ سلیمہ بیگم ۱۹/۴ دار الصدر غربی ربوہ۔ گواہ شد نمبر ۱۔ چوہدری محمد سلیم خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر ۲۔ مسعود احمد پسر موصیہ ۱۳/۲ دار الصدر غربی ربوہ

مسل نمبر ۲۸۵۶۲ میں محمد شریف ولد چوہدری غلام نبی صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر ۷۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر ۱۶۶/مراد ضلع بہاولنگر حال ۱/۱۱ فیکٹری ایریا ربوہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳-۵-۹۲ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) چھبیس ۲۶ ایکڑ زرعی اراضی واقع چک نمبر ۱۶۶/مراد ضلع بہاولنگر مالیتی ۱۰۴۰۰۰۰/- روپے۔ (۲) چار ایکڑ بارانی اراضی واقع بھکو بھٹی ضلع سیالکوٹ مالیتی ۸۰۰۰۰/- روپے۔ (۳) ۱½ کنال زرعی اراضی دریا برد واقع بھکو بھٹی ضلع سیالکوٹ مالیتی ۴۰۰۰/- روپے۔ (۴) ۷ کنال زرعی اراضی واقع بہادر پور ضلع سیالکوٹ مالیتی ۲۰۰۰۰/- روپے۔ (۵) ۱۲ کنال ۱۳ مرلہ زرعی اراضی واقع چوبارہ ضلع سیالکوٹ مالیتی ۲۰۰۰۰۰/- روپے۔ (۶) مکان پختہ واقع چک نمبر ۱۶۶/مراد ضلع بہاولنگر مالیتی ۵۰۰۰۰/- روپے۔ (۷) پلاٹ و دکان واقع غلہ منڈی ڈیرانوالہ ضلع بہاولنگر مالیتی ۳۰۰۰۰/- روپے۔ (۸) مکان فیکٹری ایریا ربوہ نمبر ۱/۱۱ برقبہ دو کنال مالیتی ۳۰۰۰۰۰/-۔ کل جائیداد مالیتی ۱۷۲۴۰۰۰/-۔ اس وقت مجھے مبلغ ۹۳۷/- روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں اور مبلغ ۸۰۰۰۰/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد۔ محمد شریف ۱/۱۱ فیکٹری ایریا ربوہ۔ گواہ شد نمبر ۱۔ محمد احمد چک نمبر ۱۶۶/مراد ضلع بہاولنگر۔ گواہ شد نمبر ۱ سید احمد وصیت نمبر ۱۸۹۷۹۔

مسل نمبر ۲۸۵۶۳ میں امتہ المتین زوجہ ظریف احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۳۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۱۶/۴۲ فیکٹری ایریا ربوہ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰-۴-۹۲ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) حق مہر ۴۰۰۰/- روپے بذمہ خاوند۔ (۲) زیور چاندی سیٹ مالیتی ۲۸۳/- روپے۔ (۳) زیور طلائی سیٹ مالیتی ۱۳۶۵۳/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۲۰۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ۔ امتہ المتین ۱۶/۴۲ فیکٹری ایریا ربوہ۔ گواہ شد نمبر ۱۔ سید عبد الغنی شاہ وصیت نمبر ۵۸۴۴ گواہ شد نمبر ۲ سید عبد اللہ ندیم وصیت نمبر ۲۵۷۱۶۔

بقیہ: صفحہ ۳ سے آگے

کے لئے ہیں۔ اسی لئے تمہیں ضرور فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

ایک اور طریق

جس سے انسان بہت بڑا فائدہ حاصل کر سکتا ہے وہ محاسبہ ہے۔ اس سے اگر انسان فائدہ اٹھائے تو بہت جلد اسے تزکیۂ نفس حاصل ہو جاتا ہے لیکن اس کی تفصیل وہ نہیں ہے جو آپ لوگوں کے ذہن میں ہے بلکہ وہ ہے جو میں بتاؤں گا۔ جس سے معلوم ہو جائے گا کہ محاسبہ کیا چیز ہے۔ اس میں کیا دقتیں پیش آتی ہیں اور وہ کس طرح دور ہو سکتی ہیں اور وہ کس طرح کرنا چاہیئے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے اس دن کو یاد کرو کہ جس دن اللہ تعالیٰ ان سب کو مبعوث کرے گا۔ اور ان کو اعمال کی خبر دے گا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو گن رکھا ہے۔ لیکن یہ لوگ جن کا فرض تھا ان کو یاد رکھتے یا ان کو بھول گئے ہیں اور اللہ تعالیٰ تو ہر ایک بات پر نگران ہے۔ گویا یاد رکھنے کی ضرورت تو انہیں تھی جنہیں حساب دینا تھا مگر وہ بھولتے رہے اللہ گنتا رہا۔ اور یہ نہایت عجیب بات ہے اور خلاف دانش ہے پس اس سے معلوم ہوتا ہے کہ محاسبہ ضروری ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ بندہ کے لئے ضروری تھا کہ اپنے اعمال کا محاسبہ کرتا رہتا کیونکہ اسے قیامت کا حساب دینا تھا۔ اسے چاہیئے تھا کہ وہ اپنے اعمال اپنے سامنے رکھتا لیکن اس نے ایسا نہ کیا تو محاسبہ کرنا قرآن کریم سے ثابت ہے۔

بقیہ: صفحہ ۵ سے آگے

کرنے کا کسی کو حق نہیں ہے۔ کیونکہ اس طرح عراق کی سالمیت اور اس کا استحکام خطرے میں پڑ جاتا ہے۔ صرف یہی نہیں کہ شیعہ لوگوں کو ان کی بتائی ہوئی مبینہ مشکلات سے نجات دی جا رہی ہے بلکہ ان کے لئے ایک الگ خطہ پیدا کیا جا رہا ہے اور وہ عراق کا ایک حصہ ہونے کی وجہ سے کہا جا سکتا ہے کہ عراق کے ٹکڑے ٹکڑے کئے جا رہے ہیں۔ چین، اقوام متحدہ کی سیکورٹی کونسل کے پانچ مستقل ممبروں میں سے ایک ہے وہ یہ تو چاہتا ہے کہ بغداد اقوام متحدہ کی سیکورٹی کونسل کی تمام قراردادوں پر عمل کرے۔ کیونکہ ایسا کرنا عراقی لوگوں کے مفاد میں ہے اور صرف اسی طرح ملک کو مستحکم بنایا جا سکتا ہے۔ ہم عالمی جھگڑوں کو امن و امان سے طے کرنے کے قائل ہیں۔ چین کے نمائندے نے کہا اور نہیں چاہتے کہ نئے بحران اور مسائل پیدا کئے جائیں۔ خاص طور پر خلیج کے علاقے میں تو ایسا ہر گز نہیں ہونا چاہیئے۔ خلیج کی جنگ سے جو وہاں تباہی آئی ہے اور جس کے نتیجہ میں عالمی برادری بھی خاصی متاثر ہوئی ہے۔ کوئی نہیں چاہے گا کہ وہاں پھر ویسے ہی حالات پیدا کر دئے جائیں۔ لیکن عراق میں نو فلائی زون قائم کر کے پھر ویسے ہی حالات پیدا کئے جا رہے ہیں۔ اور اس بات کا خطرہ ہے کہ اس علاقے میں ایک دفعہ پھر جنگ نہ چھڑ جائے جو پہلے سے بھی زیادہ تباہی کا باعث ہو سکتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

○ ربوہ: ۱۳ ستمبر۔ کل اور آج دھوپ نکلنے سے گرمی بڑھ رہی ہے۔ تاہم شدید بارش سے سیلن زدہ علاقے ابھی تک خشک نہیں ہوئے۔

○ پنجاب کے زیریں علاقوں میں سیلاب کا رخ ہو جانے کے بعد جھنگ، مظفر گڑھ، ملتان اور رحیم یار خان کو سیلاب سے شدید نقصان پہنچنے کا خطرہ ہے۔ فلڈ ریلیف سنٹر کی اطلاعات کے مطابق صوبہ پنجاب کے ۲۰ ر اضلاع میں ۱۸۰۰ ر دیہات سیلاب سے متاثر ہوئے ہیں۔ سیلاب سے ایک لاکھ ۱۸ ہزار افراد متاثر ہوئے جبکہ ۸ ر لاکھ ۶۸ ہزار ایکڑ رقبہ پانی میں ڈوب گیا ہے۔ جس میں سے کھڑی فصلوں والا ۲ ر لاکھ ۸۱ ر ہزار ایکڑ رقبہ بھی شامل ہے۔

○ جھنگ تین اطراف سے دوسرے اضلاع سے کٹ گیا۔ ۱۰۰ ر دیہات کو خالی کرا لیا گیا ہے۔ تریموں ہیڈ ورکس کو بچانے کے لئے اٹھارہ ہزاری بند کو کئی جگہ سے توڑ دیا گیا ہے۔ کیونکہ تریموں کی کل گنجائش ۶ ر لاکھ کیوسک ہے جبکہ یہاں پر پانی کا ۱۵ ر لاکھ کیوسک ریلا گذرنے والا ہے۔ جس سے تریموں کو خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔

○ سیلاب کے پیش نظر وزیر اعظم نے کراچی کا دورہ منسوخ کر دیا ہے۔

○ پنجاب کے وزیر اعلےٰ نے کہا ہے کہ پنجاب اس وقت تاریخ کے بدترین سیلاب کی لپیٹ میں ہے۔ انہوں نے اپنی پارٹی سے عطیات جمع کرنے کی اپیل کی۔

○ آزاد کشمیر کے وزیر اعظم نے بتایا ہے کہ آزاد کشمیر میں سیلاب سے اب تک ۲۰۰۰ ر افراد ہلاک ہو چکے ہیں انہوں نے کہا کہ منگلا ڈیم کے سپل وے گیٹ کھولنے کی تحقیقات کرائی جائے انہوں نے اس خیال کا اظہار کیا کہ اگر گیٹ پہلے کھول دیئے جاتے تو شاید اتنی تباہی نہ ہوتی۔

○ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق اب تک ۲ ر ہزار سے زائد مکانات منہدم اور پندرہ ہزار افراد بے گھر ہو چکے ہیں۔

○ مصر کے صدر مسٹر حسنی مبارک آئندہ ماہ پاکستان آئیں گے۔

○ ملتان کو اب سیلاب سے خطرہ ہے وہاں سیلاب کا دس لاکھ کیوسک ریلا گذرنے کی توقع ہے۔ ۱۹۲۰ء کے بعد اس علاقے میں یہ سیلاب کا سب سے بڑا ریلا ہوگا۔ انتظامیہ نے حفاظتی اقدامات مکمل کر لئے ہیں۔

○ پنڈ دادن خان میں سیلاب زدگان نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے خلاف مظاہرہ کیا۔ جلوس کے شرکاء نے گاڑیوں پر پتھراؤ کیا۔ انتظامیہ کے دفاتر اور اے سی کی رہائش گاہ پر توڑ پھوڑ کی۔ علاقے میں بروقت اطلاع نہ دینے اور حکومتی عہدیداروں کی سستی اور نااہلی کے خلاف احتجاج کیا گیا۔

○ سیلاب میں میرپور کے ۱۰۰ ر افراد لاپتہ ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے چھ امدادی کمیٹیاں قائم کر دی ہیں متاثرین کو ۱۵۰ ر روپے فی کس عبوری امداد کا اعلان کیا ہے۔

○ سیلاب کا ریلا پنجاب کے بعد سندھ سے گذرے گا جس کے لئے سندھ میں بھی فوج کو الرٹ کر دیا گیا ہے۔ خیال ہے کہ سیلاب کا بڑا ریلا ۱۶ ر ستمبر کو سندھ سے گذرے گا۔

○ وزیر اعظم نے سرگودھا کے سیلاب زدہ علاقوں کا دورہ کیا اور اس جگہ زرعی قرضے معاف کرنے کا حکم جاری کیا۔ مزید تقاوی قرضے دینے کا بھی اعلان کیا گیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ سیلاب کی تباہ کاریوں سے میرا دل خون کے آنسو رو رہا ہے۔

○ امریکہ نے چین کو انتباہ کیا ہے کہ وہ ایران کے ساتھ ایٹمی تعاون کرنے سے پرہیز کرے۔ چین اور ایران کے درمیان ایٹمی ری ایکٹر کے لئے مجوزہ تعاون کا معاہدہ غیر ذمہ دارانہ ہے۔ امریکہ نے کہا ہے کہ ایرانی وعدوں کے متعلق خدشات پیدا ہو گئے ہیں۔

○ مقبوضہ کشمیر میں عید میلاد النبی کے جلوسوں پر بھارتی فوج کی فائرنگ سے ۷ ر افراد شہید ہو گئے۔ سری نگر کے قریب جلوس پر لاٹھی چارج کیا گیا۔ آنسو گیس بھی استعمال کی گئی سینکڑوں افراد زخمی ہو گئے جلوس کے شرکاء پاکستان کے حق میں نعرے لگا رہے تھے۔

○ جنوبی افریقہ میں سیاہ فام اکثریت کو اقتدار منتقل ہو جانے کا امکان ہے۔ افریقن نیشنل کانگریس نے سفارتی تربیت کے لئے اپنے اراکین کو قاہرہ، واشنگٹن اور لندن بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔

○ بھارت کی دو شمالی ریاستوں میگھالے اور میزورام میں غیر ملکی کمیونسٹوں پر حملوں کے بعد کرفیو لگا دیا گیا۔ پولیس اور طلبہ کے درمیان تصادم بھی ہوا۔

○ افریقی ریاست زائرے میں شدید زلزلہ آنے سے نقصانات کی خبر ملی ہے۔

○ پنجاب کے وزیر اعلیٰ نے ملکوال منڈی بہاؤالدین اور وزیر آباد کے لئے پچیس پچیس لاکھ روپے کی فوری امداد کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ یہ ابتدائی رقم ہے فصلوں مکانات اور مویشیوں کے نقصانات کا جائزہ لینے کے بعد مزید امداد کا اعلان کیا جائے گا۔

○ صدر مملکت نے اسلام آباد میں قومی سیرت کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ پچاس ملکوں میں سے ایک بھی حقیقی اسلامی مملکت کہلانے کی مستحق نہیں کشمیر، بوسنیا اور فلسطین کے مسلمانوں پر ظلم کے پہاڑ توڑے جا رہے ہیں لیکن کوئی عملی اقدام نہیں کر رہا

○ دریائے سندھ میں پانی کا ریلا ڈیرہ اسماعیل خان کے سینکڑوں دیہات کو بہا کر لے گیا۔ ۶۵ ر ہزار خاندان متاثر ہوئے۔

○ صدر اسحاق نے کہا ہے کہ سیلاب سے نمٹنے کے لئے عالمی امداد نہیں مانگیں گے بلکہ اپنے وسائل سے کام لیں گے۔

تبدیلی نام

میں نے اپنے بیٹے مبشر کا نام تبدیل کر کے "مبشر احمد بخت" رکھ دیا ہے۔ آئندہ اسے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

بخت بیدار طارق والد مبشر احمد بخت
۵/۶ اے دار الرحمت غربی ربوہ

احمد ڈینٹل کلینک
دانتوں کا معائنہ مفت
طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک۔ ربوہ
ڈینٹسٹ
رانا مدثر احمد
۴½ بجے تا ۸½ بجے شام

خواتین متوجہ ہوں
سلائی کٹائی کی کلاسز میں داخلے شروع ہیں۔ مزید معلومات کیلئے
عطیہ اکیڈمی
۲۱/۱۱ دار الصدر جنوبی
نزد ریلوے سٹیشن ربوہ

بچوں کے جملہ امراض کے شافی علاج کیلئے
النصرت چلڈرن کلینک
ریلوے روڈ۔ ربوہ

جرمن ہومیوپیتھک ادویات
مدر ٹنکچرز۔ پوٹینسیاں اور بایوکیمک کی تمام ادویات کے علاوہ خالی شیشیاں اور ہر قسم کی گولیاں بھی دستیاب ہیں۔ شوگر آف ملک اور پاکستانی ادویات بھی دستیاب ہیں
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی (رجسٹرڈ) ربوہ
فون ۷۷۱ — ۶۰۶

ضرورت
صرف لاہور کے رہائشی احباب اپنے صدر محلہ کی تصدیق سے درخواست دیں۔
لبرٹی مارکیٹ میں ٹیبل لیمپوں کی دکان پر درج ذیل سٹاف درکار ہے۔
۱۔ مینیجر۔ عمر ۵۰ سال سے زائد۔ ایک عدد
۲۔ ڈرائیور ″ ″ ″ ۔ ایک عدد
۳۔ سیلزمین نوجوان۔ دو عدد
تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی
ملک عبد الحفیظ۔ لبرٹی لیمپس۔ گلبرگ پلازا
دکان نمبر ۴۸ لبرٹی مارکیٹ۔ لاہور
فون دکان ۸۷۸۰۹۴ ۔ گھر ۸۸۱۹۰۴

پتہ